14 اگست 2023ء

گورنر اسٹیٹ بینک نے 76ویں یومِ آزادی کے موقع پر قائدِ اعظم کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور مرکزی بینک کے قیام میں ان کے کردار کو سراہا

بینک دولتِ پاکستان کے گورنر جناب جمیل احمد نے اسٹیٹ بینک کے صدر دفتر، کراچی میں 76ویں یومِ آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، قائدِ اعظم محمد علی جناح اور ان کے رُفقا کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا، جنہوں نے مشکلات کے باوجود جدوجہدِ آزادی کی قیادت کی اور برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک آزاد ریاست حاصل کی۔ انہوں نے پاکستان کی نوزائیدہ ریاست کو اپنے ابتدائی دنوں میں درپیش نامساعد حالات کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ ملک کو کس طرح اپنی مالی اور بینکاری سرگرمیوں کی انجام دہی کے لیے دوسروں پر انحصار کرنا پڑا۔ بالآخر یہ ناخوشگوار حالات ملک کی معاشی آزادی کے حصول کی خاطر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے قیام پر منتج ہوئے۔

تقریب میں اسٹیٹ بینک کی سینئر انتظامیہ، افسران اور ان کے اہلِ خانہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کے آغاز میں گورنر جمیل احمد نے پرچم کشائی کی، جس کے بعد پاک بحریہ کے بینڈ نے قومی ترانے کی دھن پیش کی۔ انٹرنل بینک سیکورٹی ڈپارٹمنٹ کے چاق و چوبند دستے نے گورنر کو گارڈ آف آنر پیش کیا۔ اس موقع پر "دی گیرج اسکول" کراچی کے طالب علموں نے ملی نغمے پیش کیے، جنہیں حاضرین نے خوب سراہا۔ وطنِ عزیز کے یومِ آزادی کو یادگار بنانے کے لیے گورنر جمیل احمد نے شجرکاری بھی کی۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، گورنر اسٹیٹ بینک نے گزشتہ 76 سال کے دوران مرکزی بینک کی غیر معمولی کامیابیوں کا ذکر کیا، جن میں سب سے اہم پاکستانیوں کا اعتماد حاصل کرنا تھا۔ بہترین بین الاقوامی روایات کی پیروی کرتے ہوئے، اسٹیٹ بینک کی زری پالیسی کمیٹی اب ایک آزاد فورم ہے، جو مہنگائی کے وسط مدتی اہداف اور ملک کے معاشی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے زری پالیسی کے بارے میں فیصلہ کرتی ہے۔ اسٹیٹ بینک سالانہ اور ششماہی رپورٹوں کے ذریعے پارلیمنٹ کو اپنے اہداف اور سرگرمیوں سے بھی باخبر رکھتا ہے کیونکہ یہ عوامی پارلیمان اور عوام کو جوابدہ ہے۔ اس کے علاوہ، یہ مالیاتی 'استحکام کا جائزہ' بھی جاری کرتا ہے، جو مالی نظام کو درپیش اہم خطرات پر روشنی ڈالتا ہے اور ان خطرات کے حوالے سے مالی نظام کی مضبوطی کا جائزہ لیتا ہے۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ ماضی قریب میں عالمی معیشت دباؤ کا شکار رہی جس کے نتیجے میں پاکستان میں بھی مہنگائی بڑھی۔ سیلاب اور آئی ایم ایف پروگرام کے جائزے میں تاخیر کی وجہ سے یہ حالات مزید خراب ہوئے۔ گورنر جمیل احمد نے کہا کہ آئی ایم ایف کے ساتھ طے پانے والے 9 ماہ کے اسٹینڈ بائی ارینجمنٹ (ایس بی اے) سے ملک کے زرِمبادلہ کے ذخائر میں بہتری آئی ہے اور معیشت کے بیرونی شعبے سے متعلق قلیل مدتی مسائل بڑی حد تک حل ہوگئے ہیں۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ اسٹیٹ بینک ڈجیٹل بینکاری، ماحول دوست بینکاری (green banking) اور اسلامی بینکاری کی جانب نمایاں پیش رفت کررہا ہے۔ انہوں بہترین بین الاقوامی روایات کے مطابق ڈجیٹل بینکوں کے لیے لائسنسنگ اور ضوابطی فریم ورک جاری کرنے، فن ٹیک اداروں کی نمو اور بینکاری نظام کو شریعت سے ہم آہنگ بینکاری میں تبدیل کرنے کے لیے عملی کوششوں کا خصوصی طور پر ذکر کیا۔ اسٹیٹ بینک کے جناب گورنر نے اسلامی بینکاری صنعت کے تیسرے پانچ سالہ اسٹریٹجک پلان کے تحت، آئندہ اسٹریٹجک پلان کی تیاری، انتظامِ سیالیت (liquidity management) اور شریعہ گورننس فریم ورک میں بہتری کو بڑی کامیابیاں قرار دیا۔

اس موقع پر اسٹیٹ بینک کے میوزیم میں پاکستانی ڈاک ٹکٹوں کی ایک خصوصی نمائش بعنوان "بانیانِ آزادی" کا اہتمام کیا گیا، جو معروف فنکار سعید اختر کی طرف سے جاری سلسلہ ہے۔ نمائش میں جدوجہدِ آزادی کے علمبرداروں کی تصاویر آویزاں کی گئیں، جو سامراج کی حکمرانی کے خلاف سینہ سپر ہوئے اور بہادری سے تحریک آزادی کی قیادت کی۔ جناب جمیل احمد نے عبدالکریم سولنگی (تمغۂ حسن کارکردگی) کی جانب سے تیار کردہ چھوٹے پیمانے پر ثقافتی ماڈل (ڈائوراما- آواز اور حرکت کے ساتھ کام کرنے والے تھری ڈی ماڈلز) کی نمائش کا بھی افتتاح کیا، جو پاکستان کے مختلف ثقافتی پہلوؤں کی نمائندگی کرتا ہے۔ گورنر اسٹیٹ بینک اور دیگر معززین نے ان تصاویر میں گہری دلچسپی لی اور فنکاروں کے کام کی ستائش کی۔

*****